يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو

الحمد للہ یہ مبارک فتویٰ جس میں مسلمانوں کے مصائب
حاضرہ کے سچے صحیح اور بعونہ تعالیٰ یقیناً نافع وکامیاب علاج کا نفیس بیان
اور بدمذہبوں بددینوں کی معجون مرکب لیگ کی بطالتوں اور ہلاکتوں کا
شرعی نقطہ نظر سے واضح تبیان ہے۔ مسمی بنام تاریخی

مسلم لیگ کی زرّیں بخیہ دری

۱۳۵۸ھ

ملقب بلقب تاریخی

احکام شریعت بر ہمنوائی لیگ اہل بدعت

۱۹۳۹ء

فقیر حقیر اولاد رسول محمد میاں قادری برکاتی مارہری
عفی عنہ خادم سجادہ، عالیہ، غوثیہ، برکاتیہ مارہرہ نے لکھا

حسب فرمائش محب سنیت جناب سیٹھ اویس حاجی اسمٰعیل حاجی صدیق صاحب
قادری ودیگر اراکین جماعت مبارکہ اہلسنت مارہرہ
سدرشن پریس ایٹہ میں طبع ہوکے
دفتر جماعت اہلسنت خانقاہ برکاتیہ مارہرہ ضلع ایٹہ سے شائع ہوا

اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور اون کا جو تم میں حکومت والے ہیں تفسیر......
لباب التاویل امام علامہ علاء الدین خازن میں اس کریمہ کی تفسیر اولی الامر میں ہے قال ابن عباس وجابر ھم الفقہاء والعلماء الذین یعلمون الناس معالم دینھم وھو قول الحسن والضحاک ومجاہد حضرات حبر الامت ترجمان القرآن سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما نے فرمایا آیت میں اولی الامر سے مراد فقہا اور علماء ہیں وہ جو لوگوں کو اون کے دین کے احکام سکھاتے ہیں اور یہی قول ہے امام حسن بصری اور حضرت ضحاک اور حضرت مجاہد تابعی جلیل القدر کا اور تفسیر مدارک التنزیل امام حافظ الدین نسفی میں آیت کے اسی لفظ کی تفسیر میں ہے ای الولاۃ او العلماء لان امرہم ینفذ علی الامراء اولی الامر سے مراد امرائے مسلمین ہیں یا علماء دین اس لئے کہ بیشک علمائے دین کا حکم امراء مسلمین پر بھی رواں ہے تو وہ جن کی حکومت جن کو عام مسلمین پر اللہ اور خود اللہ ورسول نے بخشا اون کے اقتدار اور حکومت کے ختم کر دینے کو لیگ کے قائداعظم صاحب اپنا ایک بڑا کارنامہ بنا کر جتاتے ہیں اور اون کے پیچھے لگے مولویوں یعنی علمائے دین پر اسلامی سلطنتوں کو تباہ کر دینے اور آج بھی مسلمانوں کے راستے میں روڑے اٹکانے کا الزام لگاتے اور یہ کہکر کہ شریعت پڑھ مولویوں کے نام نہیں لکھدیا گیا صاف صاف اپنے مخاطب عوام کو جو الفت کے نام لٹھا تک نہیں سمجھتے علمائے دین کے خلاف بھڑکاتے اور علمائے دین سے آزاد ہوکر بلا واسطہ علماء خود قرآن عظیم سے اپنی خود رائی سے احکام نکالکر اون پر عمل کرنے کا حکم دیتے ہیں جو قرآن عظیم کو سیدھا پڑھ تک نہ سکیں اون کو خود قرآن سے اپنا دین نکالکر اوس پر عمل کرنے کی آزادی دینا دینی نقطۂ نظر سے جس قدر مہلک اور خطرناک ہے وہ ظاہر آج جو یہ بدمذہبی کا زور اور لامذہبی کا شور ہے یہ نتیجے علمائے ملت حاملان دین وشریعت سے کٹکر اپنی خود رائی سے قرآن عظیم ہی سے اپنا دین نکالنے کا رہین منت ہے نیچری ہوں یا رافضی قادیانی ہوں یا وہابی صلح کل ہوں یا کانگریسی وغیرہ وغیرہ وہ کونسا بد مذہب بد دین فرقہ ہے جو اس کا مدعی نہیں کہ اوس کا دین اور مسلک خود قرآن ہی سے نکلا ہے جب یہ اس قدر کثرت سے بددینوں لامذہبوں کے فرقے تو علمائے دین سے کٹکر اپنی رائے سے قرآن عظیم سے اپنا دین نکالنے والے اون خود پسندوں شیطان کے بندوں کے نام لیوا ہیں جو خود بھی بڑے فاضل اجل بنتے اور علامۃ الدھر کہلاتے تھے تو لیگ کے ان لیڈر صاحب کے مخاطب جہال عوام کو لیگ کی دی ہوئی علمائے دین سے اس آزادی کے ہاتھوں دین وسنت کی جو کچھ درگت نہ بنے وہ کم ہے اور اس وقت عوام اہل اسلام پر علمائے دین کا جو عام اثر ہے اوسے دیکھتے ہوئے اس پیش بندی کے سلئے کہ علمائے دین سے مطلقاً اس طرح کنجانے اور اون پر اس طرح منہ آنے سے کہیں عوام

بھڑک نہ جائیں لیگی لکچرار صاحب دبی زبان سے اتنا کہہ نہ گئے کہ ان علماء کا اتباع کرو جو لیگ میں ہیں
ظاہر ہے کہ اول تو لیگ میں سچے علمائے دین ہیں ہی کون سے اور اگر کوئی مولوی عالم نام کے ہیں بھی تو
نئی روشنی سے تاریک دل مغرب زدہ تعلیم یافتگان جدید خداوندان لیگ کے سامنے اون کی ہاں میں ہاں ملانے
کے سوا وہ بیچارے کر ہی کیا سکتے ہیں جس کی تصدیق اوس رپورٹ سے ظاہر جو لیگی اخبار وحدت کے اسی
۴۔ اگست ۴۳ء کے پرچہ میں لیگی علمائے بدایوں کی اون کے قائد ملت جناح صاحب سے ملاقات کی
چھپی ہے جس میں ہے ،، اراکین مسلم لیگ بدایوں کے وفد نے جو حضرت الحاج مولانا عبدالحامد صاحب عثمانی
مولوی حکیم فضل الرحمن صاحب مولانا خواجہ غلام نظام الدین صاحب مولانا عبدالصمد صاحب مولانا غلام
مصطفےٰ صاحب پر مشتمل تھا قائد اعظم (جناح) سے ان کی قیام گاہ پر باریابی حاصل کی وفد نے مختلف
مسائل پر قائد ملت سے ہدایات و نصائح حاصل کیں اور ضروری معلومات بہم پہنچائیں مولوی حکیم فضل الرحمن
صاحب نے قائد ملت کو بدایوں تشریف آوری کی دعوت دی جو الحمد للہ کہ منظور فرمالی گئی حضرت الحاج
مولانا مظہر الدین صاحب ورکنگ سکریٹری مرکزی جمعیت علماء ہند اس وفد کی رہنمائی فرما رہے تھے اراکین
وفد آپ کے بیحد مشکور رہیں کہ آپ نے ان کے لئے تمام آسانیاں بہم پہنچائیں۔ یہ رپورٹ کیسے بڑے بڑے
جبائی قبائی لیگی مولانا صاحبان کی کس انتہائی جذبات نیاز مندی و اطاعت شعاری سے اپنے قائد
اعظم صاحب کی خدمت میں باریابی اور اون کی عظمت و احترام اور اون کی ہدایات و نصائح کی اہمیت
کی کیسی مظہر ہے خود اوس کے الفاظ سے ظاہر اور ساتھ ہی یہ بھی اوس سے روشن کہ یہ لیگی علماء کس طرح
اپنے لیڈر اللیا ڈرہ قائد اعظم کے ہاتھوں میں ایک گراموفون کے ریکارڈ کی حیثیت رکھتے اور وہی سنا
دیتے ہیں جو اون کے سیاسی پیر نے اون میں بھر دیا مگر خداوندان لیگ کے دل میں علمائے دین کے
نام تک سے جو چھپی ہوئی نفرت ہے وہ لیگ کے ان لیکچرار صاحب سے لیگی علماء کے اتباع کے لئے
زمانہ سازی کے زبانی اظہار کے متصل ہی عالمان دین کے لئے یہ دھمکی دلوا ہی چھوڑتی ہے کہ (وقت
آئیگا کہ مسلم لیگ سے بھی آگے قدم بڑھانا پڑے گا جبکہ ہمارے دماغ میں اسلامی حکومت کا تخیل ہوگا)
جس سے ظاہر کہ اگر کسی برائے نام اسلامی حکومت کا تخیل ان لیگیوں کے خیال میں ہے بھی تو وہ سچے
مسلمانوں اور ان کی دنیا بالخصوص دین کے لئے کیسی ہلاکت خیز ہوگی حدیث و فقہ اور لیگی ملانوں
کے علاوہ سچے علمائے دین کا اتباع تو اوس لیگی حکومت کے عدم سے وجود بلکہ لیگیوں کے تخیل میں
بھی آنے سے پہلے ہی لیگی ندارد کر چکے تھے صرف قرآن پر عمل کا نام ان کی زبانوں پر رہ گیا تھا۔ وہ
حکومت قرآن کو بھی بالائے طاق رکھ دیگی جب ہی تو یہ دھمکی دیتے ہیں کہ وقت آئیگا کہ ان لیگیوں کو مسلم لیگ

سے بھی آگے قدم بڑھانا پڑے گا یعنی ابھی کہ ان کی لیگ نصاریٰ و مشرکین کی دوہری غلامی میں دب رہی ہے تو ان مجلسی
سے مسلمانوں کو بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ ملانے کے لئے قرآن پر عمل کا نام لے بھی رہی ہے جب خود ان کی حکومت ہوگی تو
ستیاں بیٹھے گی تو ان ابتدا کا بیکا قرآن کو بھی بالائے طاق رکھ یہ اپنے دل کے من گھڑنے جی کھول کر پورے کریں گے اللہ عزو
جل ایسی سراپا فساد نام نہاد اسلامی حکومت سے سچے اسلام و مسلمین کو پناہ ہی میں رکھے آمین یہاں کوئی لیگی یہ دھوکہ نہ دے
کہ یہ تو ان لیگی لیڈر صاحب اور ان کے قائد اعظم نے جو کچھ کہا صرف اون بد مذہب ملانوں کی نسبت ہے جو کانگریس کے
ہاتھ بکے ہوئے ہیں اور دشمنان اسلام کے اکسانے کے لئے دین و ایمان کے خلاف راہ چلتے ہیں۔ لیگی لیڈر صاحب کا
بیان دیکھئے اوس میں اس تخصیص کا شعر کونسا لفظ ہے بلکہ تخصیص کا اشعار تو الگ رہا اوس میں اوپر مولویوں کی نسبت وہ
کچھ اغوا اور اون پر الزام تراشی کے بعد جماعت علماء میں سے اتباع کے لئے صرف لیگی علماء کی تخصیص کر کے اس تعمیم
کا صاف اظہار ہے کہ جو مولوی عالم لیگ میں داخل نہیں خواہ وہ کانگریس کے ہاتھ بکے ہوئے ہوں یا نہیں اون کا اتباع
مت کرو رہا لیگ کے قائد اعظم صاحب کے بیان کا یہ فقرہ کہ ،، جو دوسروں کی انگیخت پر قوم کے جذبات سے کھیلتے ہیں
یہ تو یہ لیڈر سچے حامیان دین و خادمان شرع متین خیر خواہان اسلام و مسلمین کی نسبت بھی کہہ سکتے اور کہتے اور کہہ
سکتے ہیں جو لیگ کے اسلام و سنیت کے مناقض اور منافی نفسانی جذبات اور خواہشات شیطانی سے اللہ و رسول
کے فرمانے کے مطابق خلاف کرتے اور لیگ پر رد و انکار فرماتے ہیں خود اس فقرہ کا لفظ جذبات پتہ کی بات ہے جو یہ
بتاتا ہے کہ لیگیوں کے نزدیک دینی عقائد سنی معتقدات کی کوئی اہمیت بلکہ اون کی طرف کوئی التفات نہیں صرف
ان کے مخصوص جذبات یعنی جو ان کا نفس چاہے اوس بات کی موافقت و مخالفت پر سارا دارومدار ہے ورنہ اگر
دینی عقائد اور اسلامی معتقدات سے مخالف ملاؤں کے اقتدار ہی کو ختم کر دینا ان لیگیوں کی مراد ہوتا تو کیا وجہ
ہے کہ احمد و ضیا باشی حسین احمد تو ان کے یہاں کے شیخ الاصنام کہلاتے اور تھانوی اشرف علی حکیم الامۃ و شیخ الاسلام
حالانکہ وہابی دونوں ہیں بلکہ تھانوی اجود ضیا باشی سے بڑھ کر اور راجہ محمود آباد کیوں ان کے سر چڑھے ہوتے اور
وزیر حسن کیوں نظروں سے گرے حالانکہ رافضی دونوں ہیں۔ اور پھر ابھی قطعی فیصلہ ہوا جاتا ہے۔ ان لیگی لیڈر
میں جو عقائد کے لحاظ سے رافضی وہابی وغیرہ ہیں اور قطعاً ہیں اون سے ہمارے سنی علمائے کرام کا جو ہمیشہ سے کانگریس
اور مشرکین سے دینی ایمانی عداوت و علیحدگی و نفرت رکھتے ہیں یہ شرعی حکم پہنچا تو یہی کہ تم اپنے اپنے عقائد
باطلہ کفر و بدعت رفض و تو ہب وغیرہ سے فوراً توبہ و رجوع کر کے تجدید ایمان و اسلام کر کے سچے سنی مسلمان
بن جاؤ۔ اور تمام مرتدین و مبتدعین سے نفور اور بیزار ہو جاؤ۔ خود قائد اعظم صاحب سے کہتے کہ وہ رافضی فرقہ کے
رافضی عقیدے سے توبہ کر کے مذہب حق اہلسنت و جماعت اختیار کرنیکا فوراً سے پیشتر اعلان کریں اور

تمام مرتدین و متبدعین کو اپنی لیگ سے نکال باہر کریں۔ سچے علمائے دین کے اس سچے خالص دینی ضروری حکم شرعی
ایمانی کے ساتھ ان لیڈر کا برتاؤ ابھی بتا دیتا ہے کہ ان لیڈر کا کانگریسی ملانوں سے اختلاف دینی ایمانی بنیاد
پر اور اس سے نہیں کہ وہ دین ایمان و اسلام و سنت کے مخالف ہیں اور ابھی ظاہر ہوا جاتا ہے کہ یہ لیگی اون کانگریس کے
ہتھے کے سچے پکے ایمانی دینی دشمن علمائے حقانی کو بھی کانگریسی ملانوں سے بڑھ کر اپنا دشمن جانتے ہیں۔
لیگیوں کے بڑے بھاری مایہ الفخر کارنامہ آزادی ہند کی خباثت اور ہلاکت کی دینی ایمانی نقطہ نظر سے
اب اچھی طرح وضاحت ہو چکی ہے چلتے چلاتے اتنا اور سن لیجئے کہ خود لیگی کہتے ہیں کہ ہندو اور مسلمان کے
اتحاد کا دوسرا نام ہندوستان کی آزادی ہے دیکھو وحدت ۳۰ جنوری ۱۹۴۶ء میں محمد الیاس صاحب کا طویل مضمون
جس میں دشمنوں نے ہندوستان کی آزادی اور بہبودی اور یہاں کی تباہی اور بربادی کا سارا دارومدار
اسی اتحاد کے وجود و عدم پر رکھا ہے تو اب لیگ کا وہ پہلا اہم ترین مایہ الفخر کارنامہ خود لیگیوں کے اقرار سے ٹھہرا
ہندو مسلم اتحاد اور یہی ہندو مسلم اتحاد لیگ کا مستقلاً بھی ایک اور بڑا کارنامہ اور لیگ کے اون اساسی مقاصد میں
سے ہے جن کے لئے لیگ بنی ہے۔ جو لیگ کے دستور اساسی کے صفحہ ۳ ضمن (س)، میں ان الفاظ میں مذکور ہے،،
دیگر اقوام ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات اور اتحاد کو نبھانا،، اور واقعات شاہد ہیں کہ یہاں اسلام
و مسلمین پر کفار و مشرکین کے اس ساری ستمرانی ۔۔۔ دستی اور خیرہ سری کی اصل بنیاد سراپا فساد یہی ناپاک نامراد ان
لیڈروں کی مراد ہندو مسلم اتحاد ہے جس کی اندھا دھند میں کل اپنے ماضی میں یہ آج کے لیگی اور ان کے پیشرو
جو اوس وقت بھی کو نام نہاد تحریک خلافت کا چولا پہن کر بھی سامنے آئے تھے جس اندھے پن سے مراسم و شعائر کفر و
کفار ملبند اور جس بیدردی سے احکام و شعائر اسلام و مسلمین ایک سر سے بند کرنے کے تھے جو جو گل ناپاک کھلا چکے ہیں
کر چکے اور جس طرح اپنی اوس شیطانی روش سے خود آپ اور اپنے اتحادی بھائیوں مشرکین و کفار کے ہاتھوں
مسلمانوں کے مال و جان عزت و ناموس مساجد و قرآن و دین و ایمان کو پامال اور تباہ و برباد کرا چکے ہیں اوس کی
تفصیلات بہت طویل اور آیات ان وادیوں کے تیئے نہایت دردناک ہیں۔ جن پر دلائل شرعیہ سے قہر الٰہی کی تکمیل
علمائے کرام اہلسنت نے اپنی تقریرات و تحریرات مبارکہ الحجۃ المؤتمنۃ و تابع النور و تحقیقات نادریہ والنور
وغیرہا اور خود فقیر حقیر نے اپنی تحریرات قرآنی ارشاد اور ہندو مسلم اتحاد اور،، فتنہ ارتداد اور ہندو مسلم اتحاد،، اور،،
کیا نان کو اپریشن شرعی ترک موالات ہے اور العذاب الاکبر لمانع ذبح البقر اور،، الذاد قربانی گائے کے
متعلق مسلم لیگ کا ریزولیوشن اور مذہبی نقطہ نظر سے اوس کی تنقید،، اور،، گاندھیوں کا اعمال نامہ،، اور،،
لیڈروں کا کارنامہ اور،، ۔۔۔ صدارت جماعت مبارکہ الانصار الاسلام وغیرہ میں کردی اپنی اون اسلام فروش